بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

الفضل قادیان

غیر معمولی پرچہ

ایڈیٹر - غلام نبی

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ خدا کے فضل اور رحم سے بخیر و عافیت ہیں

دشمنانِ احمدیت کی طرف سے سراسر جھوٹی افواہ کی تردید

آج ۲ جون مختلف مقامات کے نہایت مضطربانہ تاروں کے ذریعہ جو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے جناب ناظر صاحب اعلیٰ۔ ایڈیٹر الفضل۔ سٹیشن ماسٹر صاحب قادیان اور دیگر اصحاب کو موصول ہوئے۔ یہ علم ہوا کہ بعض اخبارات میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کی اچانک وفات کی خبر شائع ہوئی ہے۔ اور جہاں جہاں یہ خبر پہنچی ہے۔ وہاں کی احمدیہ جماعتیں سخت غم والم میں مبتلا ہو کر اصل حالات دریافت کر رہی ہیں۔ سٹیشن ماسٹر صاحب قادیان کو اپنے محکمہ کی طرف سے تار موصول ہوا۔ کہ اس حادثہ کی وجہ سے چونکہ بکثرت احمدی قادیان روانہ ہونگے اس لئے بتایا جائے۔ کس قدر آدمیوں کے آنے کا اندازہ ہے۔ اور ان کے لئے کس قدر سپیشل ٹرینوں کا انتظام ہونا چاہیئے۔ عملہ میں کس قدر زیادتی کی ضرورت ہے۔ اور انتظام روشنی کے لئے کس قدر سامان چاہیئے۔ اسٹیشن ماسٹر صاحب قابلِ شکریہ ہیں جنہوں نے مختلف مقامات پر ریلوے حکام کو بذریعہ تار اس خبر کے بالکل غلط ہونے کی اطلاع دیدی۔ تاکہ وہ احمدیوں کو مطلع کر سکیں۔

اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ منحوس اور سراسر جھوٹی خبر بہت وسعت کے ساتھ پھیلائی گئی۔ اور اس کے اثرات فوراً نمایاں ہونے لگ گئے۔ یعنی لوگوں نے قادیان آنے کی تیاری شروع کر دی جس پر ریلوے والوں کو ضروری انتظام کی فکر ہوئی۔ یہ سراسر جھوٹی اور بے بنیاد خبر جس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ امرتسر سے بذریعہ فون بھیجی گئی ہے۔ اور اخبار ٹریبیون (۳۔ جون) میں شائع ہوئی ہے۔ اس اخلاص اور عقیدت کے لحاظ سے جو جماعت احمدیہ کو اپنے امام عالی مقام علیہ السلام کے ساتھ ہے۔

جس قدر روحانی اور قلبی تکلیف کا باعث ہوئی۔ اور اس کی وجہ سے پنجاب کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک۔ اور دوسرے صوبوں میں جو بے چینی اور اضطراب رونما ہوا اس کا اندازہ ان تاروں سے لگایا جاسکتا ہے۔ جو لگاتار موصول ہوئے

اور اگر نظارت امور خارجہ فوری طور پر ان کے جواب بذریعہ تار نہ دے دیتی۔ اور دوسرے مقامات پر بھی اس افواہ کے غلط اور جھوٹے ہونے کی اطلاعیں بذریعہ تار نہ بھجوا دیتی۔ تو ایک طوفان عظیم بپا ہو جاتا۔ اور جماعت احمدیہ کو ہزارہا روپیہ کا نقصان اٹھانا پڑتا۔ اب بھی تاریں وغیرہ دینے اور لوگوں کے آنے جانے میں بہت سا نقصان ہوا ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ کانگریس کے موجودہ پروگرام کے متعلق ہماری جد وجہد کا بدلہ ان اوچھے اور غیر شریفانہ طریقوں سے لینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہماری توجہ کو منتشر کرنے کے لئے یہ راہ نکالی گئی ہے۔ اور ٹریبیون وغیرہ نے بغیر سوچے سمجھے اور بغیر تحقیق کئے ایسی خبر شائع کر دی ہے۔ جو جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی غمناک اور مالی نقصان کا موجب ثابت ہوئی۔ اور جماعت احمدیہ کے جس جس فرد تک پہنچی۔ اس کے لئے نہایت تکلیف اور صدمہ کا باعث بنی ہے۔

جن لوگوں کی اخلاقی حالت اس درجہ گر چکی ہو۔ اور جو دوسروں کے احساسات اور جذبات کو جھوٹ اور دروغ سے کام لیکر مجروح کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہوں۔ وہ نہایت ہی قابل رحم ہیں۔ اور یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ سیاسی تحریکات کے غلط اور گمراہ کن طریقوں نے اہل ملک کے اخلاق پر بہت ہی برا اثر ڈالا ہے۔ اور وہ محتاج ہیں کہ انہیں صحیح راستہ دکھایا جائے۔ مختلف مقامات پر احمدیوں کو کانگریسیوں کی طرف سے جانی اور مالی نقصان پہنچانے کی دھمکیاں بھی مل رہی ہیں۔ یہ افواہ اسی سلسلہ کی کڑی معلوم ہوتی ہے۔

اگرچہ اس نہایت ہی منحوس خبر نے جماعت احمدیہ کو بیحد تکلیف پہنچائی۔ اور جس جس کے کانوں تک پہنچی۔ دنیا اس کی آنکھوں میں اندھیر ہوگئی۔ لیکن اس نے اس اخلاص اور عقیدت کو بھی نمایاں کر دیا۔ جو جماعت احمدیہ کو اپنے امام علیہ السلام سے ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کسی سوچی سمجھی ہوئی سازش کے ماتحت یہ خطرناک حرکت کی گئی ہے۔ اور جماعت احمدیہ کو بہت بڑا دکھ اور نقصان پہنچایا گیا ہے۔ گورنمنٹ کا فرض ہے۔ کہ اس کا پتہ لگائے۔ اور شرارت کرنیوالوں کو قرار واقعی سزا دے۔

اس موقعہ پر ہم احباب کرام سے یہ کہدینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ حالات نہایت نازک صورت اختیار کئے ہوئے ہیں۔ اور ہمارے دشمن ہمارے خلاف ہر ناجائز سے ناجائز حرکت کرنا اپنے لئے جائز سمجھ رہے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی افواہوں پر یک بیک یقین نہیں کر لینا چاہیئے۔ بلکہ نہایت احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ اور پھر ہر قسم کی حفاظتی تدابیر کام میں لانی چاہئیں۔

اگرچہ احباب کو پہلے ہی خیال ہے۔ لیکن مزید توجہ کے لئے گذارش کی جاتی ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت کیلئے باقاعدہ دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور الحاح و زاری کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

اخبار تازیانہ لاہور کی صداقت اور حق گوئی

معزز معاصر تازیانہ لاہور ۳۰ اپریل نے ایک مفصل مضمون ان شرارتوں اور فتنہ پردازیوں کے متعلق لکھا تھا۔ جو جماعت احمدیہ کے خلاف مخالفین کی طرف سے حال ہی میں کی گئیں۔ اور جنہیں فتنہ پردازی کا بہت بڑا ذریعہ بنایا گیا۔ ہمارا خیال تھا۔ کہ تازیانہ کا اصل پرچہ حاصل کر کے حق پسند لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔ تاکہ وہ اصل حالات سے ایک غیر جانبدار کے ذریعہ واقف ہو سکیں۔ لیکن اس میں کامیابی نہ ہوئی۔ اب تازیانہ کا وہ مضمون درج کیا جاتا ہے۔ امید ہے۔ صداقت شعار اصحاب بغور مطالعہ فرمائیں گے اور ان لوگوں کی شرارتوں سے پوری طرح آگاہ ہو جائیں گے۔ جو جماعت احمدیہ کے خلاف افترا پردازی اور بہتان سازی کرنا اپنا کمال سمجھتے ہیں۔ اگر فتنہ انگیز لوگوں کے مقابلہ میں یہی رویہ دوسرے اخبارات بھی اختیار کریں۔ تو مسلمان بہت سے نقصانات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اور ان کی عملی قوت ضائع ہونے سے بچ سکتی ہے ؛

مسلمانوں کیلئے بہت بڑی آزمائش

بفضل خدا ہم حنفی المذہب مسلمان ہیں۔ لیکن ہمارا مذہب اصطلاح جدید میں پان اسلام ازم ہے۔ ہم قطب جنوبی سے لے کر قطب شمالی تک اور مشرق سے لیکر مغرب تک تمام مسلمانانِ عالم کو ایک جھنڈے تلے دیکھنے کے متمنی ہیں۔ اور یہ جھنڈا اسلام کا جھنڈا ہے جس پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہے یعنی مسلمانوں کے تمام وہ فرقے جو خدا کے سوا کسی کو پرستش کے قابل نہیں سمجھتے۔ اور محمدؐ کو اس کا رسول مانتے ہیں۔ وہ ایک ہیں۔ اور ایک رشتہ میں منسلک ہیں۔ وہ بھائی بھائی ہیں پس جو مسلمان ان مختلف ضمنی عقائد کے اختلاف کی بنا پر ایک دوسرے کی تخریب کرتا ہے ہم اسے دشمن اسلام سمجھتے ہیں۔ ہم جماعت بندی کے خلاف ہیں ہم اسلام کے جھنڈے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ آج عرصہ حیات مسلمانوں کیلئے تنگ ہو رہا ہے۔ ہندو بھائیوں کو دیکھو۔ کہ وہ چوہڑے اور چماروں اور اچھوتوں اور غیر ہندوؤں کو اپنی چھاتی سے لگا لگا کر اپنی قوت اور اہمیت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ایک ہم مسلمان ہیں۔ کہ ایک دوسرے کی تباہی و بربادی کے سوا اور کچھ سوچتے ہی نہیں۔

اخبار مباہلہ اور قادیان والوں کے جھگڑے نے مسلمانوں اور اسلامی اخبارات کے سامنے ایک بہت بڑی آزمائش رکھدی تھی۔ اس آزمائش میں پورا اترنا صرف خداوند تعالےٰ کے فضل و کرم پر منحصر تھا۔ آج بیشتر اسلامی اخبارات احمدیوں کی حمایت میں محض اس خوف سے نہیں لکھتے۔ کہ عامۃ المسلمین ناراض ہو جائینگے۔ لیکن حق و صداقت کی آواز کو بلند کرتے وقت کسی کی ناراضگی کا خوف کرنا خوف غیر اللہ کے برابر ہے۔ اس آزمائش میں بہت کم اسلامی اخبارات کامیاب سمجھنے ہیں ؛

مباہلہ والوں کی حوصلہ افزائی

لاہور اور امرتسر کی بعض جماعتیں ایسی بھی تھیں جو قادیانیوں کے خلاف خفیف سی خفیف بات کو بتنگڑ بنانے اور قادیانیوں کے خلاف نفرت پھیلانے کا مشغلہ جاری رکھنا عین ثواب سمجھتی تھی ان لوگوں نے مباہلہ والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اخبار زمیندار نے اس کام میں مباہلہ والوں کی ہر طرح سے امداد کی ؛

پرانی خلافت کمیٹی کے بعض ارکان

مردہ خلافت کمیٹی کے وہ ارکان جو ہر اس قوت کی تباہی کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں جن سے انہیں کسی قسم کا بھی خطرہ نظر آئے۔ مباہلہ والوں کی پیٹھ پر تھپکی دینے لگے۔ اور انہوں نے قادیانیوں کو بدنام کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مردہ خلافت کمیٹی کسی ایسی جماعت کو جو منظم ہو۔ یا کسی ایسے فرد کو جس کا مسلمانوں پر اثر ہو۔ (مثلاً علامہ سر اقبال) کو بدنام و تباہ کرنے کی کوشش کرنا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اس لئے وہ قادیانی منظم جماعت کی مخالفت کرنا بھی اپنا جزو ایمان سمجھتے ہیں۔

مولوی ظفر علی خاں سے اپیل

مولانا ظفر علی خان اخبار زمیندار کے روح رواں ہیں۔ زمیندار مسلمانوں کا اخبار ہے۔ ہم نے باوجود اختلاف رائے کے بھی زمیندار کی مشکلات میں اس کا ہاتھ بٹانا اور اس کی امداد کرنا اپنا فرض سمجھا ہے اور ہمیشہ مسلمانوں کو اخبار زمیندار کی اعانت کی طرف توجہ دلائی ہے اس کا سبب یہ ہے۔ کہ ہم اتحاد کے قائل ہیں اختلاف رائے وجہ مخاصمت نہ ہونا چاہئے۔ زمیندار مسلمانوں کا پرچہ ہے۔ اور مسلمانوں کی ۲۵ سالہ قربانیوں کا شاندار قصر۔ زمیندار کے صفحات قوم کی ملکیت ہیں۔ پس مولانا ظفر علی خان کو کوئی حق نہیں پہونچتا۔ کہ وہ اس کے اوراق مسلمانوں کی ایک جماعت کے خلاف دشنام دہی میں ضایع کرتے ہیں۔ پورے پورے صفحہ کی نظمیں قادیانی جماعت کے امام کے خلاف لکھی جاتی ہیں۔ نکاتِ کا کالم۔ حفیظ کی قادیانی جماعت کے خلاف استہزا و نفرت پھیلانے کا ذریعہ بنتا ہے۔ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا مسلمانوں کے سامنے سوائے ایک دوسرے کی تضحیک اور ایک دوسرے کی ہجگنی کے اور کوئی کام باقی نہیں رہا۔ کیا زمیندار کا فرض یہی ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کو گمراہ کن تعلیم دیتا ہے۔ کیا مسلمانوں کو باہم لڑا کر تماشا دیکھنا کوئی شریفانہ فعل ہے۔ کیا مولانا ظفر علی خان مسلمانوں کے اخبار کو ان کی ضروریات کے لئے ہی وقف رہنے دیں گے ؛

دوسرے کی عزت اپنی عزت سمجھو

مولانا ظفر علی خان اور مباہلہ والے اور ان کے چند گنتی کے ہمدرد اصحاب کان کھولکر سن لیں کہ جو روش انہوں نے اختیار کی ہوئی ہے۔ وہ بیحد خطرناک ہے مسلمانوں میں نفاق اور نفرت کا بیج بونے والے ظالم ہیں۔ کیا مولانا ظفر علی خان کو علم نہیں۔ کہ انقلاب نے ایک دفعہ "شودر زمین" کے الفاظ لکھے تھے۔ تو اخبار زمیندار نے کس سختی کے ساتھ صدائے احتجاج بلند کرنے ہوئے مدیر انقلاب کے خلاف زہریلے مضامین لکھے تھے۔ اور مستورات کی عزت کو درمیان میں لانا انتہائی کمینگی کے مترادف قرار دیا تھا۔ جو چیز آپ اپنے لئے پسند نہیں کرتے وہ دوسروں کے لئے کیونکر پسند کرتے ہو۔ مباہلہ والے اور ان کے ہمنوا کیا اسی کو خدمت اسلام سمجھتے ہیں۔ کہ ایک جماعت کے امام پر زنا اور شراب خوری کا الزام عاید کریں۔ اور گندہ ترین الفاظ میں تشہیر کریں۔ ہم مسلمانوں کی اطلاع کے لئے لکھتے ہیں کہ ہمیں ایک صاحب نے بتلایا ہے۔ کہ اپنی آخری اشاعت میں ان اشخاص نے یہاں تک لکھدیا تھا۔ کہ فلاں بچہ جو میدان میں کوئی عورت پھینک گئی تھی۔ وہ .. .. کی دختر نے حرام کاری سے جننے کے بعد باہر پھینک دیا تھا۔

مسلمانو! خدارا اندازہ لگاؤ۔ کہ کیا اس قسم کے مضامین کسی جماعت کے امام کے خلاف لکھنے سے اس جماعت کے دلوں میں کیا جذبات پیدا ہوتے ہونگے۔ اس قسم کے مضامین کو شائع کرنا مسلمانوں کی انتہائی رسوائی ہے ؛

احمدیوں کے خلاف جذبات نفرت

اسی پر بس نہیں کی گئی۔ بلکہ یہ عام شکایت پیدا ہو رہی ہے۔ کہ احمدیوں کے خلاف جذبات نفرت پیدا کرانے کی سعی بعض اخبارات اور لیڈروں کی طرف سے جاری ہے۔ اور دو چار جگہوں کے احمدیوں کے پٹ جانے کی اطلاعات بھی شایع ہوئی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ جو نفاق کا بیج بویا گیا تھا۔ وہ پھل لا رہا ہے۔ اور مسلمان آپس میں سر پھٹول سے کام لینے لگے ہیں۔ اس نفرت پھیلانے کا سب سے بڑا ذریعہ یہ ہے۔ کہ قادیان والوں نے مباہلہ والوں کو قادیان سے نکال دیا ہے۔ اور انہیں وہاں رہنے نہیں دیتے۔ حالانکہ قادیان میں سینکڑوں غیر احمدی سکھ اور ہندو آرام سے بسر کر رہے ہیں۔ اگر پولیس نے مباہلہ والوں کو گرفتار کیا ہے۔ تو فحش نویسی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اگر عدالت میں یہ جرم ثابت ہوگیا۔ تو کسی شریف آدمی کو ان سے ہمدردی نہیں ہوگی۔ دوسرا مقدمہ بلوہ کرانیکا ہے۔ پولیس نے یہ مقدمات چلا کر کوئی قادیان نوازی نہیں کی۔ اگر مباہلہ قادیان سے باہر بھی ہوتا تب بھی فحش نویسی پر مقدمہ ضرور چلتا ؛

اسلامی اخبارات توجہ کریں

اسلامی اخبارات کا فرض ہے۔ کہ وہ اس معاملہ میں اپنے عقائد کا لحاظ کرتے ہوئے کسی ایسی جماعت کی ہمدردی میں خاموش نہ رہیں جو ان کی ہم مذہب نہیں، بلکہ وسعت نظری اور حق و صداقت کیلئے بغیر کسی قسم کی رعایت کے صدائے حق بلند کریں۔ اور مسلمانوں سے نفاق و فتنہ کی بیخ کنی کے لئے کوشش کریں۔ تازیانہ اس مسئلہ پر اس وقت تک لکھتا رہیگا جب تک تمام اسلامی پریس اپنی خاموشی کو ترک نہ کر دیگا۔ تازیانہ ۳۰ اپریل

ڈاکٹر

محمد عبدالرحمٰن صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے کنگ آف ٹانکس کے اجزا کو دیکھا ہے۔ جو کہ قیمتی اور بہترین ادویہ کا بنایا ہوا گولیوں کی صورت میں مفید مرکب ہے۔ کنگ آف ٹانکس اعصابی کمزوری کے مریضوں کو استعمال کرانے سے مفید پایا۔ قیمت ۶۰ گولی عہ ۔ ۱۰۰ گولی للعہ روپے معہ محصولڈاک۔

تیارکردہ:۔ فیض عام میڈیکل ہال قادیان دارالامان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
نوٹس
محرم کے رعایتی ٹکٹ

محرم کی تعطیلات کے لئے ۱۰ مئی ۱۹۳۰ء سے ۷ جون ۱۹۳۰ء تک حسب ذیل شرح پر رعایتی واپسی ٹکٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام سٹیشنوں پر مل سکیں گے۔ بشرطیکہ یکطرفہ سفر سو میل سے زیادہ ہو۔ یا اتنے فاصلہ کا کرایہ ادا کیا جائے۔ یہ ٹکٹ ۱۲ جون ۱۹۳۰ء تک قابل استعمال ہونگے۔

فسٹ اور سیکنڈ کلاس	ایک طرف کا پورا کرایہ اور اس کا $\frac{1}{2}$
انٹر کلاس	” ” ” ” $\frac{1}{2}$
تھرڈ کلاس	” ” ” ” $\frac{3}{4}$

این۔ ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور
۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء

جے۔ ایچ۔ جینز
چیف کمرشل منیجر

ہول سیل

کراؤن لیمپ پیٹرومکس لیمپ۔ ہر قسم کا پرائمس اسٹو اور اس کا جملہ سامان اور جملہ ڈیزائن کے لالٹین (یعنی قندیل) اور ہر قسم کی بیٹری اس کا مصالحہ سلور سگار لایٹ اور بیٹری والے پھول وغیرہ وغیرہ کے۔

بیمدار زال ہول سیل سپلائر

فہرست نہیں ہے جس چیز کی ضرورت ہو۔ نام لکھکر قیمت وغیرہ دریافت کرلیں۔

ملنے کا پتہ

ایل ایچ۔ ایم اینڈ کمپنی مانڈوی نمبر ۳ بمبئی

تپ دق و ذیابیطس کا سنیاسی علاج

تپ دق۔ یہ مہلک اور تباہ کن مرض جس گھر میں اپنا قدم جماتا ہے۔ نہ صرف مریض ہی کو ہلاکت تک پہنچاتا ہے۔ بلکہ اس گھرانے کے باقیماندہ اراکین بھی اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے بڑی لمبی تجربہ کی عمر کے بعد اس کا مجرب تیر بہدف سنیاسی نسخہ نکالا ہے۔ جو دم مسیحائی رکھتا ہے۔ یعنی تین روز دوائی استعمال کرنیکے بعد کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ تک بخار سے بھی انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جاتی ہے۔

قیمت پانچ روپے (لعہ)

ذیابیطس۔ پیشاب باربار بکثرت آنا اور پیاس بہت لگنا جسم کی تمام چربی خارج ہو جانا مریض کو چند ہی دنوں میں زندگی سے مایوس کردیتی ہے۔ ہماری دوائی صدہا مریضوں پر آزمودہ ہے۔ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ صحت ہو جاتی ہے۔ قیمت پانچ روپے (لعہ)

ملنے کا پتہ۔ فاروقی سنیاسی احمدی۔ شہر سیالکوٹ پنجاب

رشتہ مطلوب ہے

ایک نارمل پاس نوجوان احمدی مدرس کیلئے رشتہ درکار ہے۔ جو جاٹ قوم کا زمیندار اور ضلع گجرات کا باشندہ ہے۔ گذارہ اچھا ہے خواہشمند احباب چوہدری فضل احمد اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدارس کھاریاں ضلع گجرات سے خط و کتابت کریں۔

مکرمی! السلام علیکم

سپورٹس کی اشیاء رعایتی قیمتوں پر احمدی فرم سے خرید فرماویں نیچے سارٹیفکیٹ ملاحظہ فرماویں۔

والی بال کیس زرد رنگ ۱۲ پینیز اول درجہ	فی عدد	سعہ
” ” دوم ” ”	”	عہ
” رنگین سُرخ و سبز درجہ اول	”	للعہ
” نیٹ عمدہ اول درجہ فیتہ دوطرفی	”	صہ
” ” دوم ” یکطرفہ	”	للعہ
” ” سوم ” ”	”	سے
بلیڈر نمبر ہ بر ہرے والی بال ۱۲	ڈسلی کیٹر بیسٹ ریجسٹرڈ	۲؍
ہاکی سٹکس لیدر بیون اول درجہ رگ دار بلیڈر عمدہ قسم		بعہ
” دوم ” دو درجہ بلیڈ		سعہ
” لیدر بونڈ اول ” رگ دار بلیڈ عمدہ قسم		للعہ
” ” دوم ” درجہ دوم بلیڈ کیس		عہ
” ہاکی بال سفید چمڑہ اول ” ریکارڈ کروان		للعہ
” ” دوم ”		عہ
” ” سوم ” پاپولر		للعہ
” کمپو بال کاک کریسٹ		عہ

دی نظام اینڈ کو شہر سیالکوٹ۔

سارٹیفکیٹ } لیہ لداخ کشمیر ۲ اپریل ۱۹۳۰ء۔ مکرم بندہ سلامت۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ سے ماہ اکتوبر ۱۹۲۹ء میں پولو وٹینس کا سامان اپنے اور اپنے بعض احباب کے استعمال کیواسطے منگوایا تھا۔ اچھی حالت میں پہنچ گیا تھا۔ مگر برف باری کیوجہ سے اسوقت تک استعمال نہ کرسکے۔ اب چند روز سے استعمال کرنا شروع کیا ہے سب سامان بہت عمدہ اور حسب منشاء ہے اور سب احباب نے پسند کیا ہے۔

(خاکسار۔ خان بہادر غلام محمد احمدی سپیشل جرس آفیسر لیہ لداخ)

پیام صحت (دو حصے) مشتمل بر دو جلد

طب ہومیوپیتھی کی جامع ولاجواب تصنیف با تصویر بڑی تقطیع ضخامت ۷۰۰ صفحات:۔ جلد اول } درباره تشریح جسم انسانی وافعال الاعضاء حفظان صحت۔ فلسفہ طب ہومیوپیتھی۔ طریق تشخیص امراض طریق دواسازی وخواص الادویہ۔ قیمت آٹھ روپے۔

جلد دوم } درباره علم العلاج۔ علامات واسباب مرض تشریح العلامات وانگریزی وطبی لغات۔ قیمت بارہ روپے۔

رعایت:۔ ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا)